نقد و نظر

علومِ قرآن — اور اصولِ تفسیر

مؤلف : مولانا محمد تقی عثمانی ناشر : مکتبہ دارالعلوم کراچی

صفحات : ۵۰۸، کتابت، طباعت بہتر۔ کاغذ عمدہ ۔ قیمت ستائیس روپے

ملنے کے پتے (۱) مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴ (۲) ادارۂ اسلامیات انارکلی ۔ لاہور۔

قرآنِ کریم کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے : ولا یخلق عن کثرۃ الرد ولا ینقضی عجائبہ ۔ (نہ تو قرآن کے عجائب ختم ہوں گے اور نہ یہ کثرتِ تکرار سے پرانا ہوگا) ۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ قرآن اور علومِ قرآن پر بے شمار کتابیں تالیف کی گئیں جن میں سے بیشتر عربی زبان میں ہیں اور اُردو دان طبقے کے لیے اس سے استفادہ ممکن نہیں ۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تالیف کی گئی ہے اور اردو زبان میں ایک عمدہ چیز ہے ۔

کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے ۔ حصۂ اول میں آٹھ باب ہیں جن کے عنوانات وحی، تاریخ نزولِ قرآن، قرآن کے سات حروف، ناسخ و منسوخ، تاریخ حفاظت قرآن، حفاظتِ قرآن سے متعلق شبہات اور ان کا جواب، حقانیت قرآن اور مضامین قرآن ہیں ۔

حصۂ دوم کا موضوع علمِ تفسیر ہے ۔ اس موضوع کے تحت فاضل مؤلف نے چار ابواب قائم کیے ہیں اور یہ تمام ابواب بڑے جامع اور بہت سے معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہیں ۔ اس میں تفسیر کے مآخذ کے عنوان سے تمام مآخذ تفسیر مندرج ہیں ۔ ان مآخذ میں "عقل سلیم" کو بھی ایک مآخذ قرار دیا گیا ہے ۔ اس کی تفصیل میں جائیں تو لائق مؤلف سے اختلاف کی گنجائش موجود ہے ۔

آخری باب میں متقدمین اور متاخرین مفسروں کی تفسیروں پر تبصرہ کیا گیا ہے ۔ کتاب کا یہ حصہ بہترین

معلومات کا مجموعہ ہے اور تفسیر کے موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے راہنما کا کام دیتا ہے۔

اگرچہ کتاب کے بعض مقامات پر گفتگو ہو سکتی ہے تاہم واقعہ یہ ہے کہ مجموعی اعتبار سے کتاب بڑی اہمیت کی حامل ہے اور اردو میں مقدمۂ تفسیر حقانی کے بعد غالباً یہ پہلی کتاب ہے جس میں مستشرقین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ کتاب میں دو اہم بحثوں کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اگر یہ بحثیں شاملِ کتاب ہوتیں تو اس کی افادیت و اہمیت بہت بڑھ جاتی، ایک وجوہ و نظائر کی بحث اور دوسرے قرآن کے رسم الخط کی بحث۔ (محمد عادل)

خطباتِ مدراس

از: مولانا سید سلیمان ندویؒ   ناشر: اظہار سنز، ۱۹ اردو بازار۔ لاہور۔

صفحات: ۱۹۴۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق عمدہ۔ قیمت پندرہ روپے

مولانا سید سلیمان ندوی مرحوم دنیائے علم و فضل کی عظیم شخصیت تھے معلومات و واقعات کے اعتبار سے ان کی تصنیفات کو سند کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی وجہ سے ان کو ہمہ گیر پذیرائی اور مقبولیت حاصل ہے۔ "خطباتِ مدراس" کو بھی بے حد شہرت نصیب ہوئی۔ یہ آٹھ خطبات کا مجموعہ ہے۔ یہ خطبات انھوں نے جنوبی ہند کی "اسلامی تعلیمی انجمن" کی فرمائش پر اکتوبر، نومبر ۱۹۲۵ء میں مدراس میں ارشاد فرمائے۔ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مقدسہ کے مختلف پہلوؤں کی نہایت پُر تاثیر اسلوب سے وضاحت کی گئی ہے۔

ان خطبات کے عنوانات یہ ہیں۔ (۱) انسانیت کی تکمیل صرف انبیاء کی سیرتوں سے ہو سکتی ہے۔ (۲) عالمگیر اور دائمی نمونۂ عمل صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔ (۳) سیرتِ محمدی کا تاریخی پہلو۔ (۴) سیرتِ محمدی کا تکمیلی پہلو۔ (۵) سیرتِ محمدی کی جامعیت۔ (۶) سیرتِ محمدی کی عملیت یا عملی پہلو۔ (۷) پیغمبرِ اسلام کا پیغام۔ (۸) پیغامِ محمدی۔

خطباتِ مدراس نے جہاں مسلمانوں کو متاثر کیا وہاں غیر مسلموں پر بھی ان کی اثر آفرینی کے اثرات ظاہر ہوئے۔ ان کا مطالعہ ہر شخص کے لیے ضروری ہے تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی کے نقوش ذہن و فکر پر نمایاں رہیں اور ان کی روشنی میں اپنا سفرِ حیات جاری رکھا جائے۔